متاثرین کو پنجاب میں آباد کیا جائے، جسقم کے مؤقف کی مکمل حمایت کرتے ہیں۔انیس ایڈوکیٹ

سندھ کوئی عالمی یتیم خانہ نہیں کہ کوئی بھی سندھ میں آکر آباد ہوجائے اورسندھ کے عوام کے حقوق پر قابض ہوجائے

آنے والا کبھی واپس نہیں گیا،افغان جنگ کے دوران سندھ میں آنے والے لاکھوں افغان پناہ گزین آج تک آباد ہیں

لندن۔۔۔24 مئی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن انیس ایڈوکیٹ نے کہا ہے کہ سوات کے لاکھوں متاثرین کی سندھ میں آمد سے سندھ میں امن وامان کا مسئلہ پیدا ہوگا لہٰذا ان متاثرین کو پنجاب میں آباد کیا جائے، سندھ عالمی یتیم خانہ نہیں ہے۔انہوں نے یہ بات آج ایک نجی ٹی وی سے خصوصی بات چیت کرتے ہوئے کہی۔سوات کے متاثرین کی سندھ میں آبادکاری اورکیمپوں کے قیام کے بارے میں انیس ایڈوکیٹ نے کہا کہ اس بارے میں ایم کیوایم کا مؤقف واضح ہے کہ ان متاثرین کو صوبہ سرحد کے قریب ترین علاقوں میں آباد کیا جائے یا پنجاب میں آباد کیا جائے لیکن یہ دیکھنے میں آرہا ہے کہ صوبہ سندھ میں ایک طرح کی یلغار ہورہی ہے، ہم اس حوالے سے جسقم کے مؤقف کی مکمل حمایت کرتے ہیں، ہماراشروع سے مطالبہ ہے کہ ان کو کیمپوں تک محدود رکھا جائے اورانکی رجسٹریشن کی جائے۔انہوں نے کہا کہ بڑے پیمانے پر صوبہ سرحد سے متاثرین آرہے ہیں، انکی آڑ میں دہشت گرد طالبان بھی داڑھیاں اورمونچھیں منڈھا کر آرہے ہیں جسکے بارے میں فوج بھی آگاہ کرچکی ہے۔بڑی تعداد میں ان متاثرین کی آمد سے سندھ میں آبادی کا تناسب انتہائی متاثر ہوگا اورسندھ پر غیروں کا قبضہ ہوجائے گا، ایم کیوایم مسلسل اس بات پر احتجاج کرتی آئی ہے اورہم اس بات کا عہد کرچکے ہیں کہ ہم سندھ کو کالونی نہیں بننے دیں گے، سندھ کوئی عالمی یتیم خانہ نہیں کہ کوئی بھی کہیں سے آئے اورسندھ میں آکر آباد ہوجائے اورسندھ کے عوام کے حقوق پر قابض ہوجائے۔انیس ایڈوکیٹ نے حکومت سندھ سے مطالبہ کیا کہ ان کیمپوں کو یہاں سے ہٹایا جائے، اس سے سندھ میں خطرناک صورتحال پیدا ہوسکتی ہے، امن وامان کا مسئلہ پیدا ہوسکتا ہے، ہم ایک بار پھر یہ واضح کردینا چاہتے ہیں کہ ہم سندھ کو عالمی یتیم خانہ بننے نہیں دیں گے۔اس سوال کے جواب میں کہ اگر حالات بہتر ہونے کی صورت میں ان متاثرین کو واپس بھیجنے کی یقین دہانی کرائی جائے تو ایم کیوایم کا مؤقف کیا ہوگا، انہوں نے کہا کہ آنے والا کبھی واپس نہیں گیا، افغان جنگ کے دوران سندھ میں آنے والے لاکھوں افغان پناہ گزین آج تک سندھ میں آباد ہیں اورافغان جنگ کے بعد سندھ میں منشیات اورکلاشنکوف کلچر متعارف ہوا اس سے سندھ میں امن وامان کی صورتحال بھی پیدا ہوئی۔آج جو لاکھوں لوگ سوات سے آکر سندھ میں آباد ہورہے ہیں انہیں صوبہ سرحد کے قریب ترین علاقوں میں آباد کیوں نہیں کیا جاتا، پنجاب کی حکومت واضح اعلان کرچکی ہے کہ ان متاثرین کو پنجاب میں آباد کیوں نہیں کیا جاتا، کیا پنجاب پاکستان کا حصہ نہیں ہے؟ انہوں نے کہا کہ پنجاب اپنی آبادی کے لحاظ سے زیادہ وسائل کا مطالبہ کرتا ہے لہٰذا پہلے پنجاب اس بات کو واضح کرے کہ وہ کتنے لاکھ متاثرین کو اپنے ہاں آباد کررہا ہے اس کے بعد سندھ دیکھے گا کہ اس کا کتنا کوٹہ بنتا ہے اورپھر وہ اس بات پر غور کرسکتا ہے کہ وہ کتنے متاثرین کو آباد کرسکتا ہے۔

کے ای ایس سی کی انتظامیہ شہریوں کو بجلی کی فراہمی میں اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے میں بری طرح ناکام ہوچکی ہے، رابطہ کمیٹی

ایک جانب کراچی میں غیراعلانیہ لوڈشیڈنگ کے ذریعہ شہریوں کی زندگی عذاب بنائی جارہی ہے جبکہ دوسری جانب

بجلی کے نرخوں میں اضافہ کرکے کراچی کے عوام کے ساتھ سنگین مذاق بھی کیا جارہا ہے

شہریوں کو لوڈشیڈنگ کے عذاب سے نجات دلانے کیلئے کے ای ایس سی کی نج کاری پر نظرثانی کی جائے اوراس ادارے کو دوبارہ نیشنلائز کیا جائے

کراچی۔۔۔24 مئی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے کراچی میں غیراعلانیہ لوڈشیڈنگ کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اورحکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ کراچی کے شہریوں کو لوڈشیڈنگ کے عذاب سے نجات دلانے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر ٹھوس اورمثبت اقدامات کئے جائیں۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ شدید گرمی کے موسم میں کراچی الیکٹرک سپلائی کارپوریشن کی جانب سے 8 سے 10 گھنٹوں کی غیراعلانیہ لوڈشیڈنگ کے باعث کراچی کی تجارتی وصنعتی سرگرمیاں تباہی کے دہانے پر پہنچ گئی ہیں اورشہریوں کے معمولات زندگی بری طرح متاثر ہورہے ہیں لیکن کے ای ایس سی کی جانب سے شہریوں کے مسائل کے حل پر کوئی توجہ نہیں دی جارہی ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ گزشتہ کئی ہفتوں سے بجلی کی لوڈشیڈنگ کی وجہ سے طلباء اورمریضوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑرہا ہے اورکراچی کے عوام کو پانی کے حصول کیلئے بھی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑرہا ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایک جانب کراچی میں غیراعلانیہ لوڈشیڈنگ کے ذریعہ شہریوں کی زندگی عذاب بنائی جارہی ہے جبکہ دوسری جانب بجلی کے نرخوں میں اضافہ کرکے کراچی کے عوام کے ساتھ سنگین مذاق بھی کیا

جارہاہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ کے ای ایس سی کی انتظامیہ شہریوں کوبجلی کی فراہمی میں اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے بری طرح ناکام ہوچکی ہے لہٰذاحکومت کو چاہئے کہ وہ شہریوں کولوڈشیڈنگ کے عذاب سے نجات دلانے کیلئے کے ای ایس سی کی نج کاری پرنظرثانی کرے اوراس ادارے کودوبارہ نیشنلائز کرے۔رابطہ کمیٹی نے صدرآصف علی زرداری اوربجلی وپانی کے وفاقی وزیرراجہ پرویزاشرف سے مطالبہ کیاکہ کراچی میں گھنٹوں غیراعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سنجیدگی سے نوٹس لیاجائے،شہریوں کوبجلی کی سہولیات فراہم کرنے میں ناکامی پر کے ای ایس سی کے مالک ابراج کمپنی سے سخت باز پرس کی جائے اورشہریوں کولوڈشیڈنگ کے عذاب سے نجات دلانے کیلئے ہنگامی بنیادوں پرٹھوس اورمثبت اقدامات کئے جائیں۔

مختلف مکاتب فکر کے علماء ومشائخ نے خدمت خلق فاؤنڈیشن کادورہ کیا

کراچی۔۔۔24مئی2009ء

مسلمانوں کے مختلف مسالک اور مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام اورمشائخ عظام نے اتوار کے روزمتحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے صدردفترواقع کراچی کادورہ کیااوروہاں سوات،دیر،بونیر،شانگلہ اوردیگرعلاقوں کے متاثرین کی امداداور بحالی کیلئے ہونے والے کاموں کاجائزہ لیا۔علمائے کرام اورمشائخ عظام میں پیرمفتی طاہرشاہ اویسی ترمزی،علامہ خطیب خضراسلام،سیدمحمدراشدعلی قادری،محمداعظم قادری رضوی،امیرعبداللہ فاروقی،مولانامرتضٰی خاں رحمانی،ڈاکٹرمحمداشرف تھانوی، مولانااسددیوبندی،مولاناسیدعون نقوی،علامہ سجادشبیررضوی،حکیم محمداحمدزیدی اوران کے رفقاء بھی شامل تھے۔اس سے قبل جب علماءاورمشائخ عظام فاؤنڈیشن کے صدردفتر پہنچےتو ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن صوبائی وزیراور فاؤنڈیشن کے مینجنگ ٹرسٹی سیدشعیب احمد بخاری،رکن رابطہ کمیٹی سیف یارخان،علماکمیٹی کے انچارج عاقل لودھی اوردیگر اراکین نے ان کاپرتپاک استقبال کیا۔علمائے کرام اورمشائخ عظام نے مرکزی امدادی کیمپ میں مختلف شعبوں کادورہ کیااوروہاں جاری امدادی سرگرمیوں سے انتہائی متاثرنظر آئے۔بعدازاں ایم کیوایم کے رہنماؤں کارکنوں اورفاؤنڈیشن کے رضاکاروں سے گفتگوکرتے ہوئے انہوں نے اس امرکابرملااعتراف کیااورکہاکہ ایم کیوایم ملک کی واحد سیاسی جماعت ہے جواسلامی قوت اور بھائی چارے کے جذبے کےتحت خدمت خلق کے کام سرانجام دے رہی ہے جودیگرسیاسی خصوصامذہبی جماعتوں کیلئے ایک مثال ہے جس کے پیروی انہیں بھی کرنی چاہیے۔علمائے کرام نے اس موقع پرایم کیوایم کواپنے مکمل تعاون کایقین دلاتے ہوئے کہاکہ وہ امدادی سرگرمیوں کے حوالے سے متحدہ قومی موومنٹ سے عملی تعاون ومعاونت کرنے کیلئے ہمہ وقت حاضرہیں۔

کراچی میں موٹرسائیکل پرعائدڈبل سواری کی پابندی میں توسیع فی الفورواپس لی جائے،حق پرست ارکان صوبائی اسمبلی

کراچی۔۔۔24مئی2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کےحق پرست ارکان صوبائی اسمبلی نے کراچی میں موٹرسائیکل پرڈبل سواری پرعائدپابندی میں توسیع کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہےاورمطالبہ کیاہے کہ ڈبل سواری پرعائدپابندی میں توسیع فی الفورواپس لی جائے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہاکہ گزشتہ کئی ماہ سے کراچی میں ڈبل سواری پرپابندی عائدہےجس سے عام شہری براہِ راست متاثرہورہے ہیں۔انہوں نے کہاکہ شہری ڈبل سواری پرعائدپابندی ختم ہونے پراظہارتشکربھی نہیں کرپائے تھے کہ ان پردوبارہ یہ پابندی مسلط کردی گئی ہے جس سے شہریوں میں شدیدمایوسی پائی جارہی ہے۔حق پرست ارکان صوبائی اسمبلی نے گورنرسندھ ڈاکٹرعشرت العباداوروزیراعلیٰ سندھ قائم علی شاہ سے مطالبہ کیاکہ موٹرسائیکل پر عائدڈبل سواری کی پابندی کافیصلہ فی الفورواپس لیاجائے اوراس سلسلے میں عام آدمی کے مسائل اورمشکلات کوبھی مدنظررکھاجائے۔

تاجر شاہد عادل کے جواں سالہ بیٹے صہیب کے اغواء اور قتل کی واردات کا سختی سے نوٹس لیا جائے، وسیم اختر، عبدالرشید گوڈیل

اغواء برائے تاوان کی وارادت میں ملوث ملزمان کو سخت سے سخت ترین سزا دی جائے، لواحقین سے حق پرست ارکان اسمبلی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔24مئی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان قومی اسمبلی وسیم اختر اور عبدالرشید گوڈیل نے پلاسٹک کے سامان کے تاجر شاہد عادل کے جواں سالہ بیٹے صہیب کے اغواء اور قتل کی واردات کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ اغواء برائے تاوان کی واردات میں ملوث سفاک قاتلوں کو سخت سے سخت ترین سزا دی جائے۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ مقتول صہیب کو فیروز آباد کی حدود سے اغواء کیا گیا تھا اور اس کی رہائی کے عوض پچاس لاکھ روپے تاوان طلب کیا گیا تاہم سفاک ملزمان نے شناخت کے خوف سے مقتول صہیب کو بے دردی سے قتل کردیا۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں اغواء برائے تاوان کی وارداتیں محبّ وطن عوام کے لئے لمحہ فکریہ ہیں اور سماج دشمن سرگرمیوں میں ملوث سفاک ملزمان کی سرکوبی کیلئے قانون نافذ کرنے والے تمام اداروں کو سخت ترین اور عملی اقدامات کرنا چاہئے۔ انہوں نے مقتول کے سوگواران سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا اور مقتول کی مغفرت کیلئے دعا بھی کی۔ حق پرست ارکان قومی اسمبلی وسیم اختر اور عبدالرشید گوڈیل نے مطالبہ کیا کہ تاجر شاہد عادل کے جواں سالہ بیٹے صہیب کے اغواء اور قتل کی واردات کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور اس میں ملوث ملزمان کو قرار واقعی سزا دی جائے۔

☆☆☆☆☆